NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CIVIL SERVENTS (AMENDMENT) BILL, 2025

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill further to amend The Civil Servants Act,1973 [The Civil Servants (Amendment) Bill, 2025] (Government Bill) (Section 15-A) referred to the Committee on 17th February, 2025.

2. The Committee comprises the following: -

1.	**Ch. Mahmood Bashir Virk**	**Chairman**
2.	Mr. Muhammad Mueen Watto	Member
3.	Mr. Bilal Azhar Kayani	Member
4.	Mr. Muhammad Raza Hayat Harraj	Member
5.	Rana Muhammad Qasim Noon	Member
6.	Ms. Zahra Wadood Fatemi	Member
7.	Ms. Kiran Haider	Member
8.	Syed Ali Qasim Gillani	Member
9.	Dr. Nafisa Shah	Member
10.	Syed Abrar Ali Shah	Member
11.	Syed Naveed Qamar	Member
12.	Syed Hafeezuddin	Member
13.	Mr. Hassaan Sabir	Member
14.	Mr. Sohail Sultan	Member
15.	Mr. Gohar Ali Khan	Member
16.	Mr. Ali Muhammad Khan	Member
17.	Mr. Umair Khan Niazi	Member
18.	Mr. Changaze Ahmad Khan	Member
19.	Sardar Muhammad Latif Khan Khosa	Member
20.	Ms. Aliya Kamran	Member
21.	Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at Annex-A, in its meetings held on the 04th March and 30th April 2025. The Committee, recommended with majority that the Bill may be passed by the Assembly. However, dissent note submitted by, Mr. Changaze Ahmad Khan, Mr. Ali Muhammad Khan, Mr. Umair Khan Niazi, Ms. Aliya Kamran, Mr. Sohail Sultan, and Sardar Muhammad Latif Khan Khosa is placed at Annex-B.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary General
Islamabad, the 03rd April 2025

Sd/-
(Ch. Mahmood Bashir Virk)
Chairman

ANNEX - A

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973

WHEREAS, it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973(LXXI of 1973), for the purposes and in the manner hereafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the Civil Servants (Amendment) Act, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of new section 15-A, Act No LXXI of 1973.**– In the Civil Servants Act, 1973(LXXI of 1973), after section 15, the following new section 15-A shall be inserted, namely:-

> "15-A. **Declaration of Assets.**– Notwithstanding anything contained in clause (g) of section 7 of the Right of Access to Information Act, 2017 (XXXIV of 2017), the declaration of assets of a Civil Servant of BS-17 and above, his spouse and dependent children, including domestic and foreign assets and liabilities, as may be prescribed, shall be digitally filed with the Federal Board of Revenue and same shall be publicly available, through Federal Board of Revenue, in accordance with the rules as may be prescribed:
>
> Provided that the extent of disclosure, under this section, shall give due regard to the balance between public interest for good governance and individual's privacy and security.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

To further operationalize the Government Servants (Conduct) Rules, 1964 (Rule 12, 13 and 13-A) and consistent with the Right to Information Act of 2017, to ensure that asset declarations of high-level public officials (BPS 17 - 22) (Including domestic and foreign assets beneficially owned by them or a member of their family) will be digitally filed and publicly accessible (with sufficient safeguards over data protection and privacy of personal information such as ID numbers, residential addresses, bank account or bond numbers) through the FBR with a robust framework, resources and tools for the Establishment Division to conduct risk-based verification.

Minister-in-Charge

Note of Dissent

Proposed Amendment

After the word Civil Servant the words, be added; -

(All those who draws salary, perks and Privileges from the exchequer)

Sd/-
Sardar Muhammad Latif Khan Khosa

Sd/-
Mr. Ali Muhammad Khan

Sd/-
Mr. Umair Khan Niazi

Sd/-
Ms. Aliya Kamran

Sd/-
Mr. Sohail Sultan

Sd/-
Mr. Changaze Ahmad Khan

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

''دیوانی ملازمین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء'' پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف ۱۷ فروری، ۲۰۲۵ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل [دیوانی ملازمین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء] (سرکاری بل) (دفعہ ۱۵۔الف) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**چوہدری محمود بشیر ورک**	**چیئرمین**
۲۔	جناب محمد معین وٹو	رکن
۳۔	جناب بلال اظہر کیانی	رکن
۴۔	جناب محمد رضا حیات ہیراج	رکن
۵۔	رانا محمد قاسم نون	رکن
۶۔	محترمہ زہرہ ودود فاطمی	رکن
۷۔	محترمہ کرن حیدر	رکن
۸۔	سید علی قاسم گیلانی	رکن
۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۱۰۔	سید ابرار علی شاہ	رکن
۱۱۔	سید نوید قمر	رکن
۱۲۔	سید حفیظ الدین	رکن
۱۳۔	جناب حسان صابر	رکن
۱۴۔	جناب سہیل سلطان	رکن
۱۵۔	جناب گوہر علی خان	رکن
۱۶۔	جناب علی محمد خان	رکن
۱۷۔	جناب عمیر خان نیازی	رکن
۱۸۔	جناب چنگیز احمد خان	رکن
۱۹۔	سردار محمد لطیف خان کھوسہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۴ مارچ اور ۳۰/اپریل ۲۰۲۵ء کو ہونے والے اپنے اجلاسوں میں منسلکہ ''الف'' پر رکھے گئے قومی اسمبلی میں پیش کیے گئے بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے اکثریت رائے سے سفارش کی کہ بل اسمبلی سے منظور کرے۔ تاہم، جناب چنگیز احمد خان، جناب علی محمد خان، جناب عمیر خان نیازی، محترمہ عالیہ کامران، جناب سہیل سلطان، اور سردار محمد لطیف خان کھوسہ کی طرف سے پیش کیا گیا اختلافی نوٹ منسلکہ ''ب'' پر ہے۔

دستخط۔

(طاہر حسین)

سیکرٹری جنرل

دستخط۔

(چوہدری محمود بشیر ورک)

چیئرمین

اسلام آباد، ۳ مئی، ۲۰۲۵ء

اختلافی نوٹ

مجوزہ ترمیم

الفاظ دیوانی ملازم کے بعد، حسب ذیل الفاظ کا اضافہ کیا جائے گا:۔

(وہ تمام لوگ جو خزانے سے تنخواہ اور مراعات حاصل کر رہے ہیں)

دستخط۔
سردار محمد لطیف خان کھوسہ

دستخط۔
جناب علی محمد خان

دستخط۔
جناب عمیر خان نیازی

دستخط۔
محترمہ عالیہ کامران

دستخط۔
جناب سہیل سلطان

دستخط۔
جناب چنگیز احمد خان

مسکلہ - "الف"

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض اور طریق کار کے لئے دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے۔

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء، نئی دفعہ ۱۵۔الف کی شمولیت۔** دیوانی ملازمین ایکٹ ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳) میں، دفعہ ۱۹ کے بعد حسب ذیل نئی دفعہ ۱۵۔الف شامل کر دی جائے گی، یعنی:۔

"۱۵۔الف۔ **اثاثہ جات کا اقرار نامہ۔** معلومات تک رسائی کے حق کے ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۴ بابت ۲۰۱۷ء) کی دفعہ ۷ کی شق (ز) میں موجود کسی امر کے باوجود، بی ایس۔۱۷ اور بالا کے دیوانی ملازمین کے اثاثوں کا اقرار نامہ، ان کی زوجہ اور زیر کفالت بچے بشمول ملکی اور غیر ملکی اثاثہ جات اور واجبات، جیسے مقرر کیے گئے ہوں، ڈیجیٹل طور پر فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں دائر کئے جائیں گے اور وہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ذریعے مقررہ قواعد کے مطابق عوامی طور پر دستیاب ہوں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کے تحت، افشاء کی حد بہتر حکمرانی کے لئے عوامی مفاد اور فرد کی رازداری اور سلامتی کے درمیان توازن کو ملحوظ خاطر رکھے گی۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

سرکاری ملازمین (طرز عمل) قواعد، ۱۹۶۴ء (قاعدہ ۱۲، ۱۳/اور ۱۳/الف) کو مزید فعال بنانے اور معلومات تک رسائی کے ایکٹ، ۲۰۱۷ء سے مطابقت پیدا کرنے کے لئے تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ اعلیٰ سرکاری افسران (بی پی ایس ۱۷ تا ۲۲) کے اثاثہ جات کے اقرار نامہ جات (بشمول ملکی اور غیر ملکی اثاثہ جات کے اقرار نامہ جات بشمول ملکی اور غیر ملکی اثاثہ جات جن سے وہ خود یا ان کے خاندان کے افراد مستفید ہو رہے ہوں) ڈیجیٹل طور پر جمع کرائے جائیں گے اور یہ عوامی طور پر ایف بی آر کے ذریعے قابل رسائی ہوں گے (ڈیٹا کے تحفظ اور ذاتی معلومات جیسے شناختی کارڈ نمبر، رہائشی پتے، بینک اکاؤنٹ یا بانڈ نمبرز کی رازداری کے معقول تحفظات کے ساتھ) جو عملہ ڈویژن کے لئے ایک مضبوط فریم ورک، ماخذات اور آلات کے طور پر تاکہ وہ رسک بر مبنی تصدیقی عمل سرانجام دیں دستیاب ہوں گے۔

وزیر انچارج